اجتماع نمبر 2024ء

مجلس انصاراللہ بیلجیئم

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

اداریہ

حقیقی انصار اللہ بن جاؤ

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا: ”یاد رکھو تمہارا نام انصار اللہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے مددگار۔ گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے۔ اس لیے تم کو بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ابدیت کے مظہر ہو جاؤ۔ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لیے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جاوے اور اس کے دو ذریعے ہو سکتے ہیں۔ ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کی جائے اور اس میں خلافت کی محبت قائم کی جائے۔ اسی لیے میں نے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم قائم کی تھی اور خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ یہ اطفال اور خدام آپ لوگوں کے ہی بچے ہیں۔ اگر اطفال الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہوگی۔ تو خدام الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہوگی اور اگر خدام الاحمدیہ کی تربیت صحیح ہوگی تو اگلی نسل انصار اللہ کی اعلیٰ ہوگی۔ میں نے سیڑھیاں بنا دی ہیں۔ آگے کام کرنا تمہارا کام ہے۔ پہلی سیڑھی اطفال الاحمدیہ ہے۔ دوسری سیڑھی خدام الاحمدیہ ہے۔ تیسری سیڑھی انصار اللہ ہے اور چوتھی سیڑھی خدا تعالیٰ ہے۔ تم اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرو اور دوسری طرف خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو تو یہ چاروں سیڑھیاں مکمل ہو جائیں گی۔ اگر تمہارے اطفال اور خدام ٹھیک ہو جائیں اور پھر تم بھی دعائیں کرو اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لو۔ تو پھر تمہارے لیے عرش سے نیچے کوئی جگہ نہیں اور جو عرش پر چلا جائے وہ بالکل محفوظ ہو جاتا ہے۔ دنیا حملہ کرنے کی کوشش کرے تو وہ زیادہ سے زیادہ سو دو سو فٹ پر حملہ کر سکتی ہے۔ وہ عرش پر حملہ نہیں کر سکتی۔ پس اگر تم اپنی اصلاح کر لو گے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرو گے تو تمہارا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہو جائے گا اور اگر تم حقیقی انصار اللہ بن جاؤ اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر لو تو تمہارے اندر خلافت بھی دائمی طور پر رہے گی اور وہ عیسائیت کی خلافت سے بھی لمبی چلے گی۔

(الفضل 21 / مارچ 1957ء اور 24 / مارچ 1957ء)

نماز کی اہمیت

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ۔(57)

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

حدیث نبوی ﷺ

قَالَ رسول اللہ اِنَّ بَیۡنَ الرَّجُلِ وَبینَ الشِّرۡكِ وَالۡكُفۡرِ تَرۡكَ الصَّلٰوةِ۔(صحیح مسلم)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: نماز کو چھوڑنا انسان کو کفر اور شرک کے نزدیک کرتا ہے۔

کلام الامام علیہ السلام

سیّدنا حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا، وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔۔۔اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔“(کشتی نوح)

انصاراللہ کی ذمہ داریاں و فرائض

سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29 ستمبر 2024ء بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ برطانیہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

آج ہمارے ساتھ اس اجتماع میں بیلجیم کے انصار بھی شامل ہیں جن کا آج اجتماع ہو رہا ہے، اسی طرح ایک آدھ اور بھی جگہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو توفیق دے کہ وہ اجتماع سے فائدہ اٹھانے والے ہوں۔

گھر کا مثالی ماحول:۔

ہم جس معاشرے میں رہ رہے ہیں، یہاں ترقی کے نام پر ہر قسم کی بے جا آزادی کو رواج دیا جا رہا ہے۔ آزادی کے نام پر لغو قسم کی چیزوں کو بھی جائز قرار دیا جا رہا ہے۔ ایسے میں انصار اللہ کی ذمہ داریاں پہلے سے بہت بڑھ جاتی ہیں، کیونکہ انصار اللہ جماعت کی وہ تنظیم ہے، جماعت کا وہ حصّہ ہے جو پوری بلوغت کی عمر کو پہنچ چکا ہے۔ پس انصاراللہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ جماعت کے دیگر افراد کے لیے نمونہ بنیں۔ انصار اللہ کو چاہیے کہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی تعلیمات کے مطابق نہ صرف اپنی زندگیوں کو ڈھالیں بلکہ اِن تعلیمات کو پھیلانے کی بھی کوشش کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے مختلف جگہوں پر ہمیں بہت سی نصیحتیں فرمائی ہیں، اس وقت میں حضرت مسیح موعودؑ کی بعض باتیں آپ کے سامنے پیش کروں گا۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ اپنے گھروں کے ماحول کو ایسا بناؤ جہاں محبت اور پیار نمایاں ہو۔ دو ہی مسئلے ہیں جن کے لیے میں آیا ہوں۔ گھر معاشرے کی وہ چھوٹی اکائی ہے جس میں اگر امن و سلامتی ہو پیار و محبت ہو تو پھر وہی پیغام باہر لوگوں کو بھی پہنچتا ہے۔

دشنام دہی اور لڑائی جھگڑے سے اجتناب:۔

ایک دفعہ عورتوں کے متعلق لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے آپؑ نے بڑے درد سے فرمایا کہ لوگ تو بلا وجہ عورتوں کو اپنی دشنام دہی کا نشانہ بنا لیتے ہیں، انہیں برا بھلا کہہ دیتے ہیں، ان سے لڑائی جھگڑا کر لیتے ہیں۔ لیکن میرا تو یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا، اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگِ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے۔ لیکن اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا، بڑے خشوع و خضوع سے نفلیں پڑھیں، اور کچھ صدقہ بھی دیا۔

باہمی احترام اور دلی جذبات کا خیال:۔

پس یہ وہ معیار ہے جو ہمیں اپنے گھروں میں پیدا کرنا ہے۔ چالیس سال کی عمر ایسی ہے کہ جو پوری بلوغت کی عمر ہے۔ یہی وہ عمر ہے جہاں انسان بسا اوقات اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھتا۔ اسے گمان ہوتا ہے کہ میری اب ایسی عمر ہے جس میں میرا احترام زیادہ ہونا چاہیے۔ اس وجہ سے کبھی کبھی بیوی سے مناسب سلوک نہیں کرتے یا بیوی کے اہلِ خانہ کی ویسی عزت نہیں کرتے جیسی کرنی چاہیے، اس سے پھر بیوی کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے اور پھر گھروں کے ماحول پر اثر پڑتا ہے۔ بچے بھی محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے باپ کا رویّہ ایسا ہے جس سے ہماری ماں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اس وجہ سے بچے پھر رفتہ رفتہ گھر سے دُور ہو کر باہر کے ماحول کے زیرِ اثر چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا ان سب

لوگ تو بلا وجہ عورتوں کو اپنی دشنام دہی کا نشانہ بنا لیتے ہیں، انہیں برا بھلا کہہ دیتے ہیں، ان سے لڑائی جھگڑا کر لیتے ہیں۔

دو ہی مسئلے ہیں جن کے لیے میں آیا ہوں۔ گھر معاشرے کی وہ چھوٹی اکائی ہے جس میں اگر امن و سلامتی ہو پیار و محبت ہو تو پھر وہی پیغام باہر لوگوں کو بھی پہنچتا ہے۔

باتوں سے بچنا چاہیے۔

شرکِ مخفی کیا ہے؟

یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو انصار اللہ پر پڑتی ہے۔ بچوں کی تربیت کے لیے حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے یہ نسخہ بیان فرمایا ہے کہ اُن کے لیے دعا کرو اور نرمی سے پیش آؤ۔ فرمایا: ہدایت اور تربیتِ حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں...یہ ایک قسم کا شرکِ خفی ہے۔

نیکی یا بدی کرنے والوں سے سلوک:۔

فرمایا: ہم تو اپنے بچوں کے لیے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور احکامِ تعلیم کی پابندی کراتے ہیں، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ پھر اپنا بھروسہ خدا تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ فرمایا: نیکی کرنے والوں کے ساتھ نیکی کرو اور بدی کرنے والوں کو معاف کردو۔ سنو! اور یاد رکھو! خدا اس طرزِ عمل کو پسند نہیں فرماتا، تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اور محض خدا کے لیے رکھتے ہو نیکی کرنے والوں کے ساتھ نیکی کرو اور بدی کرنے والوں کو معاف کردو۔

باہمی اتفاق اور محبت کی تلقین:۔

فرمایا: مَیں تو جماعت کو باہم اتفاق و محبت سے رہنے کی تلقین کرنے کے لیے آیا ہوں۔ دو ہی مسئلے ہیں جن کے لیے مَیں آیا ہوں اوّل خدا کی توحید اختیار کرو اور دوسرا یہ کہ آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لیے غائبانہ دعا کرو۔ آج اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی جو حالت ہو رہی ہے وہ ہمارے سامنے ہے دشمن ہر طرف سے حملہ کر رہا ہے اور بظاہر اُن پر غالب آرہا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں وہ نمونہ دکھلاؤ جو دوسروں کے لیے کرامت ہو یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی تھی۔ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ۔ یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔

مہدی کی اطاعت اور اولین فرض:۔

آپؑ فرماتے ہیں کہ بغض کا جُدا ہونا مہدی کی علامت ہے، تم نے جو مہدی کو منظور کیا ہے تو آپس کے جھگڑوں اور کینوں اور بغضوں کو دُور کرنا پڑے گا۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ میرے وجود سے ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے؟ بخل، رعونت، خود پسندی، جذبات۔ جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پاسکتے اور باہم محبت اور اخوّت سے نہیں رہ سکتے وہ یاد رکھیں کہ وہ چند دن کے مہمان ہیں۔

فرمایا: مَیں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا، ایسا شخص جو جماعت میں ہوکر میرے منشاء کے مطابق نہ ہو وہ خشک ٹہنی ہے اُس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔

دنیا کو مقصود بالذات نہ بناؤ:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ دنیا کو مقصود بالذات نہ بناؤ بلکہ دین کو بناؤ اور دنیا اس کے لیے بطور خادم اور مرکب کے ہو۔ مومن کو چاہیے کہ جدوجہد سے کام کرے۔ دنیا کی چیزیں مل کر دین کی خاتم بننے والی چیزیں نہ بن جائیں۔ یہ اسباب دین کی خدمت کرنے کے لیے قرار دیے گئے ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ دولت مندوں سے بسا اوقات ایسے کام ہوتے ہیں کہ غریبوں اور مخلصوں کو وہ موقع نہیں ملتا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو مقام صدیق اور خلافت اوّل کا مقام اس لیے ملا کہ آپؓ نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جو عہد کیا تھا اس کو پورا کیا۔ اگر ہر شخص اس عہد کو پورا کرتا رہے گا تو اس کو بھی اس سے مراتب کے طور پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نوازتا رہے گا جو اس کا مقام ہے یا جیسی اس کی نیکیاں ہیں۔

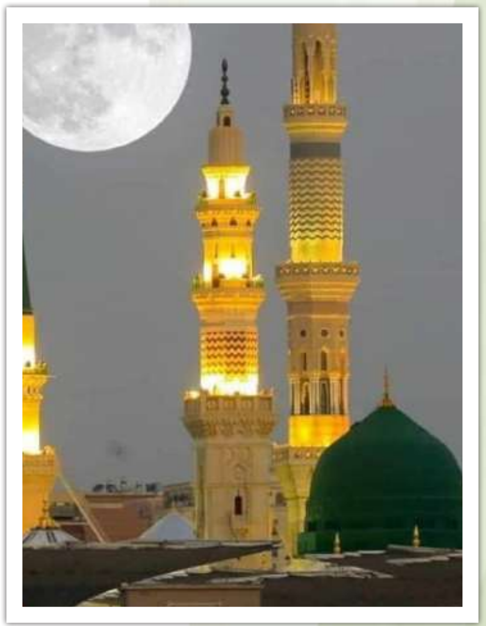

چالیس سال کی عمر ایسی ہے کہ جو پوری بلوغت کی عمر ہے۔ یہی وہ عمر ہے جہاں انسان بسا اوقات اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھتا۔ اسے گمان ہوتا ہے کہ میری اب ایسی عمر ہے جس میں میرا احترام زیادہ ہونا چاہیے۔ اس وجہ سے کبھی کبھی بیوی سے مناسب سلوک نہیں کرتے یا بیوی کے اہلِ خانہ کی ویسی عزت نہیں کرتے جیسی کرنی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے لیے حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے یہ نسخہ بیان فرمایا ہے کہ اُن کے لیے دعا کرو اور نرمی سے پیش آؤ۔ فرمایا: ہدایت اور تربیتِ حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔

دولت کی ہوس اور جہنم کا دروازہ:۔

پھر ایک جگہ نصیحت کرتے ہوئے آپؑ نے فرمایا کہ ایک جہنم تو وہ ہے جس کا مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے اور دوسری یہ زندگی بھی اگر خدا تعالیٰ کے لیے نہ ہو تو جہنم ہے۔ اللہ تعالیٰ کو مقدم رکھو گے تو جنت ملے گی نہیں تو جہنم ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ کوئی ظاہری دولت، حکومت، مال، عزت، اولاد کی کثرت، اطمینان، تسلی اور تسکین بہشت کی علامات میں سے ہیں۔ ان باتوں سے بہشت نہیں ملتی بلکہ وہ خدا ہی میں زندہ رہنے اور مرنے سے مل سکتی ہے۔ انبیاء علیہم السلام خصوصاً ابراہیم اور یعقوب علیہما السلام کی یہی وصیت تھی کہ جب تک فرمانبرداری نہ ہو اُس وقت تک مرنا نہیں یعنی اپنے مرنے تک تم نے فرمانبردار رہنا ہے۔ دنیا کی دولت کا بھی یہی حال ہے کہ انسان دولت کے پیچھے اپنے آپ کو ہلاک کر لیتا ہے۔ میرے دوستوں کی نظر سے یہ ہرگز پوشیدہ نہ رہے کہ جب وہ ان سے الگ کیا جائے گا تو ہی بہشت کا حقدار ہوگا۔

قرآن کریم کا مطالعہ اور فتح عظیم کی بشارت:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن کریم پڑھنے کی طرف نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دن رات تم قرآن کریم کو پڑھو کیونکہ تمہاری فتح اسی کے ذریعے سے ہونی ہے۔

اگر ہمارے پاس قرآن نہ ہوتا اور حدیثوں کے مجموعے یا مایہ ناز ایمان اور اعتقاد ہوتے تو ہم غیر قوموں کو شرمساری سے منہ بھی نہ دکھا سکتے۔ میں نے قرآن کریم کے لفظ پر غور کیا تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیش گوئی ہے کہ یہی قرآن پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانے میں تو اَور بھی زیادہ پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اُس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لیے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لیے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ اس لیے سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر رات دن جھکا رہے۔

احادیث سے زیادہ قرآن کریم پر توجہ:۔

اصل حقیقت قرآن کریم ہے۔ قرآن کریم کو پڑھنے کی طرف توجہ دینی چاہیے اور حدیثوں کے شغل کو ترک کر دیں۔ بڑے تاسف کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ پس اصل حقیقت قرآن کریم ہے۔ قرآن کریم کو پڑھنے کی طرف توجہ دینی چاہیے اور خاص طور پر انصار کو اس طرف نہ صرف خود توجہ دینی چاہیے بلکہ اپنے بچوں کو بھی اس طرف توجہ دلانی چاہیے تاکہ وہ بھی قرآن کریم پڑھیں اور اپنی حالتوں کو بہتر کریں۔

حقیقی اور سچی بیعت کیا ہے؟:۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیعت کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ تم نے میرے سے بیعت کی ہے۔ جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہیے کہ کیا اس کے اندر حقیقت میں وہ معرفت بھی ہے جو ایک بیعت کرنے والے کو حاصل ہونی چاہیے۔ اس کا اظہار اس کے ہر عمل سے ہونا چاہیے۔ جب تک مغز پیدا نہ ہوا، یمان، محبت، اطاعت، بیعت، اعتقاد، مریدی، اسلام کا سچا مدعی کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں موت کس وقت آجائے۔ لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے۔ پس نرے دعوے پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں جب تک انسان اپنے آپ پر بہت سی موتیں وارد نہ کرے۔

باہمی عداوت کا سبب کیا ہے؟ بخل، رعونت، خود پسندی، جذبات۔ جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پاسکتے اور باہم محبت اور اخوّت سے نہیں رہ سکتے وہ یاد رکھیں کہ وہ چند دن کے مہمان ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کو مقام صدیق اور خلافت اوّل کا مقام اس لیے ملا کہ آپؓ نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جو عہد کیا تھا اس کو پورا کیا۔ اگر ہر شخص اس عہد کو پورا کرتا رہے گا تو اس کو بھی اس سے مراتب کے طور پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نوازتا رہے گا جو اس کا مقام ہے یا جیسی اس کی نیکیاں ہیں۔

نحن انصار اللہ نعرے کا اصل مقصد:۔

اللہ تعالیٰ کی محبت اور بنی نوع کی ہمدردی اور محبت بہت ضروری ہیں۔ جب یہ دونوں انس پیدا ہو جائیں تو اس وقت انسان، انسان کہلاتا ہے۔ اگر یہ دونوں باتیں نہیں ہیں تو انسان نہیں کہلا سکتا۔ ہزار دعویٰ کر کے دکھاؤ مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک، اس کے نبی اور اس کے فرشتوں کے نزدیک ہیچ ہے۔

حقیقی مسلمان بننا ہے تو اپنی زندگی میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ دکھانے کی کوشش کرو۔ اگر یہ کوشش ہم نے نہ کی تو بہت خوف کا مقام ہے۔ جب ہم نے اپنے آپ کو انصار اللہ کہا ہے اور نحن انصار اللہ کا نعرہ لگایا ہے سعادت عظمیٰ کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک ہی راہ رکھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی جاوے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ یعنی تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

اسوۂ رسول اللہ کی اتباع ہی اصل بیعت ہے:۔

فرمایا کہ اسلام تو یہ ہے کہ بکرے کی طرح سر رکھ دے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا مرنا، میرا جینا، میری نماز، میری قربانیاں اللہ ہی کے لیے ہیں اور سب سے پہلے میں اپنی گردن رکھتا ہوں۔ یہ فخر اسلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو اوّلیت کا ہے نہ ابراہیم کو نہ کسی اور کو۔ دنیا کی حالت کو دیکھو یا دنیا میں جو مسلمان موجود ہیں کسی سے کہا جائے کہ کیا تُو مسلمان ہے تو کہتا ہے کہ الحمدللہ۔ جس کا کلمہ پڑھتا ہے اس کی زندگی کا اصول تو خدا کے لیے تھا مگر یہ دنیا کے لیے جیتا اور دنیا ہی کے لیے مرتا ہے۔ یہ بڑی غور طلب بات ہے اس کو سرسری نہ سمجھو۔ مسلمان بننا بہت مشکل کام ہے۔ اور جو اُسوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا اس پر چلنا بہت مشکل ہے اس کے لیے بہت محنت کرنی پڑے گی۔ اس کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیا تو سمجھ لیں کہ ہم نے اپنی بیعت کے حق کو بھی پورا کیا اور انصار اللہ ہونے کا حق بھی ادا کر دیا۔

پس جب ہم نے اپنے آپ کو انصار اللہ کہا ہے اور نحن انصار اللہ کا نعرہ لگایا ہے تو پھر ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہونے اور انصار اللہ ہونے کا حق ادا کرنے کے لیے اپنی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔

گھر، سماج اور دنیا کا امن انصار اللہ کی پاک سیرت سے وابستہ ہے:۔

اللہ تعالیٰ اس کی ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ اپنی حالتوں کو ہم تبدیل کرنے والے ہوں۔ اپنے بچوں کی حالتوں میں تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ اپنے گھروں کے ماحول کو پُرامن رکھنے والے ہوں۔ اپنے معاشرے کے ماحول کو پُرامن رکھنے والے ہوں۔ اس دنیا کو امن اور سلامتی کے پیغام پہنچانے والے ہوں۔ اس دنیا کو خدا کا ماننے والا بنانے والے ہوں۔ دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرانے والے ہوں اور دنیا کو آپؐ کے جھنڈے تلے لانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم ہمیشہ ایسے ہی انصار بن کر رہیں۔ آمین

پس جب ہم نے اپنے آپ کو انصار اللہ کہا ہے اور نحن انصار اللہ کا نعرہ لگایا ہے تو پھر ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہونے اور انصار اللہ ہونے کا حق ادا کرنے کے لیے اپنی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔

28واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بیلجیئم 2024ء

محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے مجلس انصاراللہ بیلجیئم کو اپنا 28 واں سالانہ اجتماع مورخہ 28-29 ستمبر 2024ء کو بیت الرحیم آلکن میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس اجتماع کے انعقاد کے لئے ناظم اعلیٰ کی منظوری مورخہ 18 جولائی 2024ء کو نیشنل عاملہ مجلس انصاراللہ بیلجیئم کے اجلاس میں دی گئی۔ جس کے بعد وسیم احمد شیخ صاحب صدر مجلس انصار اللہ بیلجیئم نے حضور انور کی خدمت میں خط لکھ کر اجتماع کے منعقد کرنے کی منظوری حاصل کی۔ 4 اگست کو صدر صاحب و ناظم اعلیٰ اور سیکرٹریان اجتماع کے ساتھ آن لائن میٹنگ ہوئی جس میں 5 نائب ناظمین اعلیٰ کا تقرر کیا گیا اور 11 اگست تمام نائب ناظمین اعلیٰ کے ساتھ بیت السلام دلبیک میں میٹنگ ہوئی جس میں تمام ناظمین کے نام فائنل کئے گئے۔ 11 اگست اور 22 اگست کو آن لائین میٹنگز ہوئیں جس میں اس وقت تک کے ہونے والے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ اجتماع کمیٹی کی پہلی میٹنگ 1 ستمبر کو بیت السلام دلبیک میں ہوئی جس میں تمام شعبوں کا جائزہ لیا گیا اور پھر 8 اور 15 ستمبر کو ناظم اعلیٰ اور سیکرٹریان اجتماع کی 2 میٹنگز ہوئیں جس میں اس وقت تک کے ہونے والے کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ 22 ستمبر کو اجتماع کمیٹی کی دوسری میٹنگ آلکن مشن ہاوس میں ہوئی جس میں اجتماع کے تمام انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

اجتماع کی ہر لحاظ سے کامیابی کے لئے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خط تحریر کیا گیا۔ دوران اجتماع جملہ انتظامات کی انجام دہی کے لئے محترم امیر صاحب کا ہر ممکن تعاون حاصل رہا۔ جزاکم اللہ و احسن الجزاء۔ صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے جملہ انتظامات پر قدم قدم پر رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم سے نوازے، آمین۔

پروگرام کے مطابق سالانہ اجتماع کا آغاز بروز ہفتہ افتتاحی سیشن سے شروع ہوا جس کی صدارت مشنری انچارج محترم توصیف احمد صاحب نے کی۔ افتتاحی سیشن کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے۔ جن میں انصار بھائیوں نے بھرپور حصہ لیا۔ دوپہر کے کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد مشنری

انچارج محترم توصیف احمد صاحب نے نماز کے قیام کے موضوع پر خطاب فرمایا۔اس کے بعد انصار سپورٹس ہال روانہ ہوئے جہاں مجالس اور ریجنز کی ٹیموں کے درمیان کھیلوں کے مقابلہ جات شام 7 بجے تک جاری رہے۔ تمام ٹیموں نے مقابلوں میں بھرپور حصہ لیا ۔ اسی دوران مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے مابین والی بال کا ایک دوستانہ میچ کا انعقاد ہوا جس میں مجلس انصاراللہ بیلجیئم فاتح رہی۔ اسی روز رات کو نماز مغرب وعشاء کے بعد بیت بازی کا دلچسپ مقابلہ ہوا۔

اجتماع کے دوسرے دن باجماعت نماز تہجد ، نماز فجر اور درس القرآن کا اہتمام کیا گیا۔ ناشتہ کے بعد 10 بجے علمی مقابلہ جات کروائے گئے جس میں اردو کے تقریری مقابلہ جات ہوئے۔بعد میں مختلف قسم کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ورزشی مقابلہ جات کے بعد انصاراحباب کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیااور نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد بنگلہ اور عربی کے تقریری مقابلہ جات ہوئے۔

امسال ہمارے نیشنل اجتماع کے موقع پر صدر صاحب مجلس انصاراللہ ہالینڈ مکرم ومحترم داود اکمل صاحب اپنے 2 رفقاء کے ساتھ اور اسی طرح صدر مجلس انصار اللہ فرانس کے نمائندہ کے طور پر مکرم ومحترم شیراز ظفر وڑائچ صاحب اپنے 2 رفقاء کے ساتھ شریک ہوئے۔ مجلس انصار اللہ بیلجیئم تہہ دل کے ساتھ ان تمام مہمانوں کی مشکور ہے کہ انھوں نے اپنی مصروفیات میں سے قیمتی وقت نکال کر اجتماع میں شرکت اختیار کی۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں محترم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بیلجیئم نے شرکت کی اور تمام جیتنے والوں کو انعامات تقسیم کیے۔

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بیلجیئم کا اختتامی اجلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرالعزیز کی زیر صدارت لائیو سٹریمنگ کے ذریعہ ہوا۔ مجلس انصاراللہ یو کے اور بیلجیئم کے اس اختتامی اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرالعزیز نے خطاب فرمایا جس کو ساری دنیا میں لائیو سنا گیا۔ اللہ تعالی ہمیں پیارے آقا کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مجلس انصاراللہ بیلجیئم حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی اس خصوصی شفقت کی عاجزانہ طور پر انتہائی شکر گذار ہے کہ حضور نے ازراہ شفقت ہمیں اس اعزاز سے نوازا الحمدللہ ثم الحمدللہ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

اللہ تعالی اپنے خاص فضل سے حضور کی صحت اور عمر میں بے پناہ برکت عطا فرمائے آمین۔

دو دنوں کی مجموعی حاضری۔ انصار 215 مہمان 7

اطفال 23 ٹوٹل : 245

امسال علم انعامی کی حقدار مجلس انصار اللہ برسل ایسٹ قرار پائی ۔اسی طرح مجلس لئیج دوسرے نمبر پر رہی۔امسال بیسٹ ناصر مکرم اویس بن سعد صاحب قرار پائے ہیں ۔گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی اجتماع میں اطفال کو بھی شرکت کے لئے دعوت دی گئی ۔اس کا مقصد انصار بھائیوں کا ان کے بچوں کے ساتھ تعلق کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین اجتماع ، مہمانان گرامی، انتظامیہ اور جملہ کارکنان اجتماع کو ان کی خدمت کا بہترین اجر عطا فرمائے ، آمین

سیکرٹری اجتماع

ابولبشر

مجلس انصاراللہ بیلجیئم کا اختتامی اجلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرالعزیز کی زیر صدارت لائیو سٹریمنگ کے ذریعہ ہوا۔ مجلس انصاراللہ یو کے اور بیلجیئم کے اس اختتامی اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا جس کو ساری دنیا میں لائیو سنا گیا۔ اللہ تعالی ہمیں پیارے آقا کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مجلس انصاراللہ بیلجیئم حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی اس خصوصی شفقت کی عاجزانہ طور پر انتہائی شکر گذار ہے کہ حضور نے ازراہ شفقت ہمیں اس اعزاز سے نوازا الحمدللہ ثم الحمدللہ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
Het gebed voorkomt inderdaad onfatso-enlijkheid en alle ongewenste zaken.
Assurément, la Prière retient l'homme de l'indécence et de ce qui est répréhensible.

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

Het gebed voorkomt inderdaad onfatso- enlijkheid en alle ongewenste zaken.
IJTEMA
NATIONAL

Het gebed voorkomt inderdaad onfatso- enlijkheid en alle ongewenste zaken.
NATIONAL

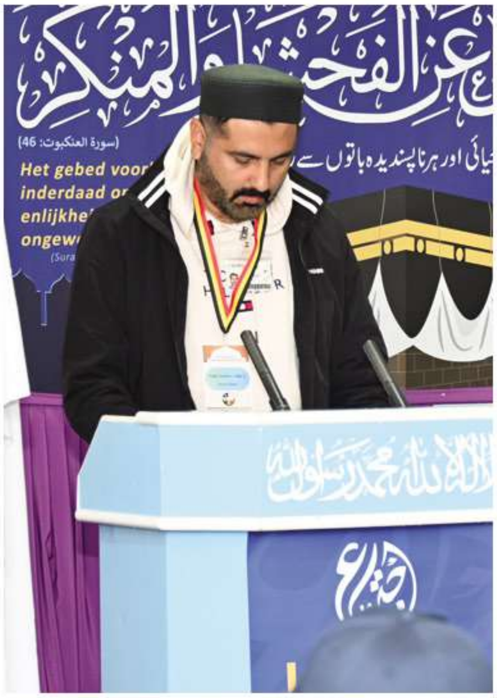

MAJLIS ANSARULLAH BE
IJTEMA

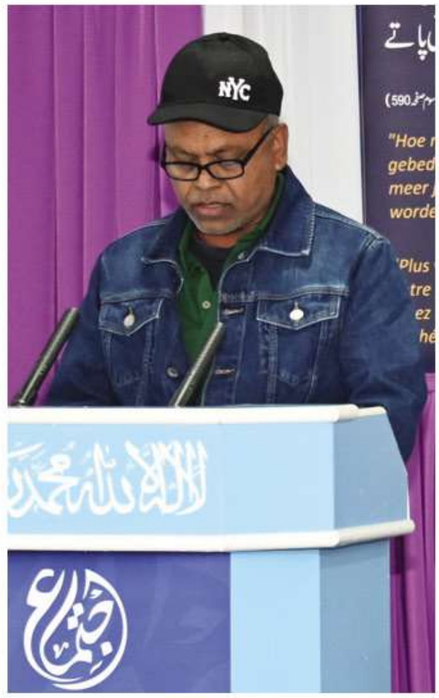

Assurément, la Prière retient l'homme de l'indécence et de ce qui est répréhensible.
NATIONAL

"Hoe meer je jouw gebed verfraait, hoe meer je verlost zal worden van zonden."
"Plus vous embellirez votre prière, plus vous serez délivré des péchés."
Assurément, la Prière retient l'homme de l'indécence et de ce qui est répréhensible.

"Hoe meer je jouw gebed verfraait, hoe meer je verlost zal worden van zonden."

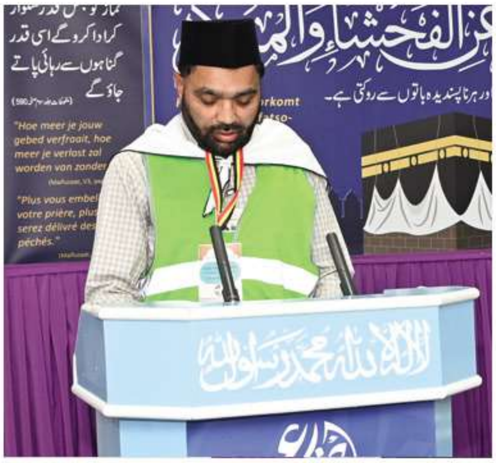

NATIONAL IJTEMA

"Hoe meer je jouw gebed verfraait, hoe meer je verlost zal worden van zonden."
"Plus vous embellirez votre prière, plus vous serez délivré des péchés."

IJTEMA
2024

IJTEMA
2024

"Hoe meer je jouw gebed verfraait, hoe meer je verlost zal worden van zonden."
"Plus vous embellirez votre prière, plus vous serez délivré des péchés."

HEEMSKERK

اسلام کی احیاءِ نو کا کام

اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ذمہ اسلام کی احیاء نو کا کام سپرد فرمایا۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے قیامِ نماز ایک بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی جماعت میں شامل ہونے والے افراد کے لیے جو شرائط مقرر کیں ان میں سے تیسری شرط میں پنجوقتہ نماز کا ذکر ہے۔ اس لحاظ سے کسی بھی احمدی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ نماز جیسے عظیم الشان اور اہم ترین فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی یا سستی کرے۔

قرآن کریم میں نماز کا ذکر

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اللہ تعالیٰ نے نماز کی اہمیت کو واضح کیا ہے اور پابندی کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان بے شمار مقامات میں سے چند ایک ہدیہ قارئین ہیں:

☆... نمازوں کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ (البقرۃ:239)

نمازوں کی حفاظت کرو، بالخصوص درمیان والی نماز کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے فرمانبردار بن کر کھڑے رہا کرو۔

☆... نماز باجماعت ادا کرنے کی فرضیت کے حوالے سے قرآن کریم میں ذکر ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ۔ (البقرہ:42)

اور نمازوں کو قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

یہ آیات نماز باجماعت ادا کرنے کی فرضیت پر واضح اور صریح دلائل ہیں۔ اگر مقصود صرف نماز قائم کرنا ہی ہوتا تو آیت کے آخر میں وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ''اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو'' کے الفاظ نہ ہوتے، جو نماز باجماعت ادا کرنے کی فرضیت پر واضح نص ہیں۔ جبکہ نماز قائم کرنے کا حکم تو آیت کے پہلے حصہ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ''اور نماز کو قائم کرو'' میں ہی موجود ہے۔

☆... نماز میں کوتاہی اور سستی کرنے والوں کو منافقین کی صف میں شمار کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۴۰﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۷﴾ حَتّٰٓى اَتٰ نَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۸﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۹﴾

(المدثر: آیات 39 تا 49)

ہر شخص اپنے اعمال کے سبب گروی ہے۔ مگر داہنے والے۔ باغوں میں ہوں گے، ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ گناہگاروں کی نسبت۔ کس چیز نے تمہیں دوزخ میں ڈالا۔ وہ کہیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔ اور نہ ہم مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم فضول باتیں کرنے والوں کے ساتھ باتیں کیا کرتے تھے۔ اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آپہنچی۔ پس ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

Coca-Cola

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
Het gebed voorkomt inderdaad onfatsoenlijkheid en alle ongewenste zaken.
Assurément, la Prière retient l'homme de l'indécence et de ce qui est répréhensible.
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

پانچ نمازیں ہر بالغ عاقل مسلمان پر فرض ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات بابت قیام نماز

"نمازیں نیکی کا بیج ہیں پس نیکی کے اس بیج کو ہمیں اپنے دلوں میں اس حفاظت سے لگانا ہوگا اور اس کی پرورش کرنی ہوگی کہ کوئی موسمی اثر اس کو ضائع نہ کرسکے۔ اگر ان نمازوں کی حفاظت نہ کی تو جس طرح کھیت کی جڑی بوٹیاں فصل کو دبا دیتی ہیں یہ بدیاں بھی پھر نیکیوں کو دبا دیں گی۔ پس ہمارا کام یہ ہے کہ اپنی نمازوں کی اس طرح حفاظت کریں اور انہیں مضبوط جڑوں پر قائم کردیں کہ پھر یہ شجر سایہ دار بن کر، ایسا درخت بن کر جو سایہ دار بھی ہو اور پھل پھول بھی دیتا ہو، ہر برائی سے ہماری حفاظت کرے۔ پس پہلے نمازوں کے قیام کی کوشش ہوگی۔ پھر نمازیں ہمیں نیکیوں پر قائم کرنے کا ذریعہ بنیں گی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک احمدی کی شناخت یہی بتائی ہے۔"

(خطبات مسرور جلد 6 صفحہ 66-65)

"پانچ نمازیں ہر بالغ عاقل مسلمان پر فرض ہیں اور مَردوں پر یہ مسجدوں میں باجماعت فرض ہیں اور اس کے لیے انتظام ہونا چاہیے۔ یا تو یہ کہہ دیں کہ ہم بالغ نہیں۔ یا یہ کہہ دیں کہ بے عقل ہیں، تو ٹھیک ہے۔ اور جب یہ دونوں چیزیں نہیں تو پھر باجماعت نماز کی ہر جگہ کوشش ہونی چاہیے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 12/فروری 2016ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 4/مارچ 2016ء)

"اگر تم اس فکر سے نمازوں کی طرف توجہ دو گے کہ نماز کا وقت ہوگیا ہے اور دنیاوی معاملات ایک طرف رکھ کر اس کے حضور حاضر ہو جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری اس نیک نیت اور اس کی عبادت کرنے کی وجہ سے تمہارے دنیوی معاملات میں بھی برکت ڈالے گا۔"

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 25)

"باجماعت نماز کا جہاں انسان کو ذاتی فائدہ ہوتا ہے، وہاں جماعتی فائدہ بھی ہے اور جو نمازوں پر مسجد میں نہیں آتے یا بعض ایسے بھی ہیں کہ آکر آپس میں رنجشوں کو دُور کرکے اُنس اور تعلق پیدا نہیں کرتے انہیں نمازیں پھر کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ کیونکہ ایک نماز کا عبادت کے علاوہ جو مقصد ہے ایک وحدت پیدا ہونا آپس میں اُنس اور محبت پیدا ہونا وہ حاصل نہیں ہوتا۔ اس سوچ کے ساتھ ہمیں اپنی نمازوں کی حفاظت بھی کرنی چاہیے اور اس سوچ کے ساتھ مسجد میں آنا چاہیے تاکہ ہم ایک ہوکر اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول نمازیں ادا کرنے والے بنیں اور اس کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15/جنوری 2016ء مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 5 فروری 2016ء)

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نمازوں کو جو اس کا حق ہے اس طرح ادا کرو۔ مردوں کے لیے نمازوں کا یہ حق ہے کہ پانچ وقت مسجد میں جا کے باجماعت ادا کی جائیں۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اس زمانے میں یہ ادا کرنی مشکل ہیں، ہر جگہ مسجد نہیں ہوتی۔ مسجد نہیں ہوتی تو کوئی نہ کوئی جگہ تو ہوتی ہے۔ مسلمان کے لیے تو ساری زمین ہی مسجد بنائی گئی ہے۔"

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 647)

"La fraîcheur de mes yeux est dans la prière."
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

GIMA
KBC

MA BE

"De koelte van mijn ogen is in het gebed."
"La fraicheur de mes yeux est dans la prière."

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJT
MAJLIS ANSARULL

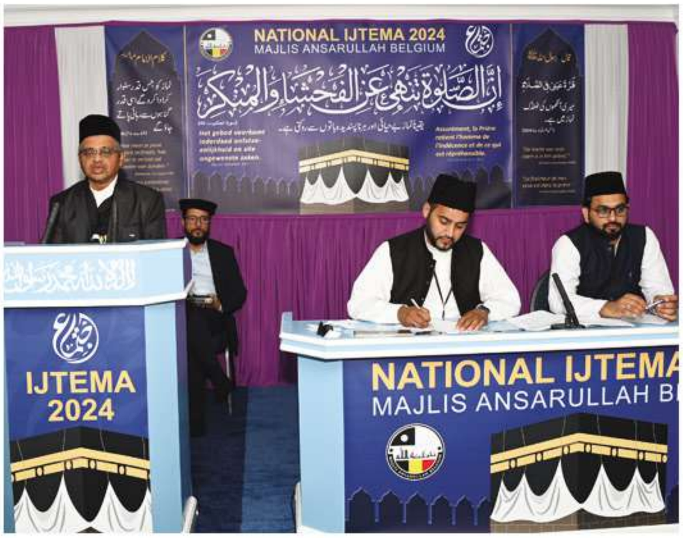
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEMA
MAJLIS ANSARULLAH BE

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEM
MAJLIS ANSARULLAH

جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کے لیے مقامِ خوف

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

”میرا ارادہ ہے کہ نماز کھڑی کر دی جائے، پھر میں کسی شخص کو نماز پڑھانے کا حکم دوں، اور اپنے ساتھ چند لوگوں کو لے جاؤں جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں اور نماز میں حاضر نہ ہونے والے لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں۔“

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں:۔

”ہم اپنے آپ کو دیکھتے تھے، اور نماز سے وہی شخص پیچھے رہتا تھا جس کا نفاق واضح ہوتا، یا پھر مریض، اور اگر مریض بھی پیدل چلنے کی طاقت رکھتا ہوتا تو ضرور نماز کے لیے آجاتا۔“

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں:۔

”نبی کریم ﷺ نے ہمیں ہدایت کے طریقے سکھلائے، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جس مسجد میں اذان ہو اس میں جاکر نماز باجماعت ادا کرنا۔“

آپؓ مزید فرماتے ہیں:۔

”جس شخص کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ کل قیامت والے دن مسلمان ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے تو اسے چاہیے کہ وہ نمازوں کی حفاظت کرے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لیے ہدایت کے طریقے مشروع کیے ہیں، جن میں سے نمازوں کی حفاظت بھی ہے۔ اور اگر تم نے گھروں میں ہی نمازیں ادا کرنا شروع کر دیں تو تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا اور جب تم نے نبی کریم ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ جو شخص بھی گھر سے بہترین وضو کر کے مسجد کا رخ کرتا ہے، تو اس کے ہر قدم کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔ ہم اپنے آپ کو دیکھتے تھے، اور نماز سے وہی شخص پیچھے رہتا تھا جس کا نفاق واضح ہوتا، یا پھر مریض، اور اگر مریض بھی پیدل چلنے کی طاقت رکھتا ہوتا تو ضرور نماز کے لیے آجاتا۔

جان بوجھ کر بلا عذر نماز چھوڑنے والے کے لیے مقامِ خوف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔

بَیْنَ الرَّجُلِ وَبَیْنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ (مسلم)۔ مومن اور کافر و مشرک کے درمیان حدِّ فاصل نماز ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”جب آدمی اچھی طرح وضو کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے اور اس طرح جاتا ہے کہ نماز کے سوا کوئی دوسری چیز اسے نہیں لے جاتی تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے ذریعے اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور ایک گناہ (کا بوجھ) ہلکا کیا جاتا ہے پھر جب وہ نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک سلامتی بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ باوضو رہتا ہے اور اس کے لیے یہ دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس پر سلامتی بھیج، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ تم میں سے ہر ایک جب تک نماز کا انتظار کرتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔“

(بخاری، کتاب الجماعة والإمامة، باب فضل صلاة الجماعة)

”ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے کوئی مختصر اور جامع نصیحت فرمائیں تو آپؐ نے فرمایا کہ جب تم اپنی نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو تو اس شخص کی طرح نماز پڑھو جو دنیا کو چھوڑ کر جانے والا ہو۔ اور اپنی زبان سے ایسی بات نہ نکالو کہ اگر قیامت میں اس کا حساب ہو تو تمہارے پاس کچھ کہنے کے لیے نہ رہ جائے۔ اور لوگوں کے پاس جو کچھ مال و اسباب ہے اس سے تم بالکل بے نیاز ہو جاؤ۔“

(مشکوٰۃ کتاب الرقاق الفصل الثالث)

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEMA 202
MAJLIS ANSARULLAH BELGIU

IJTEMA
2024

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEMA
MAJLIS ANSARULLAH

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

Het gebed voorkomt
inderdaad onfatso-
enlijkheid en alle
ongewenste zaken.
Assurément, la Prière
retient l'homme de
l'indécence et de ce qui
est répréhensible.

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو مگر۔۔۔۔

نماز اور اخلاق ذریعہ شناخت

”تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کیے جاؤ گے، اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔“

(ملفوظات جلد2 صفحہ 221)

حضرت مسیح موعودؑ کی دردمندانہ نصیحت

”نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو کہ نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہوا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے۔ جو اسے منحوس کہتے ہیں ان کے اندر خود زہر ہے۔ جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے۔ اخلاق کو درست کرتی ہے۔ دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے اور لذات جسمانی کے لیے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔“

(ملفوظات جلد3 صفحہ 592-591 جدید ایڈیشن)

نماز باجماعت کی ضرورت

”نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے اور پھر اس حدیث کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں“۔

(لیکچر لدھیانہ، روحانی خزائن جلد20 صفحہ 281 تا 282)

حضرت مسیح موعودؑ کا بیان فرمودہ واقعہ، حضرت مصلح موعودؓ کی زبانی

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام سنایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ حضرت معاویہ کی صبح کے وقت آنکھ نہ کھلی اور کھلی تو دیکھا کہ نماز کا وقت گزر گیا ہے۔ اس پر وہ سارا دن روتے رہے۔ دوسرے دن انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی آیا اور نماز کے لیے اٹھاتا ہے۔ انہوں نے پوچھا تو کون ہے؟ اس نے کہا شیطان ہوں جو تمہیں نماز کے لیے اٹھانے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا تجھے نماز کے لیے اٹھانے سے کیا تعلق؟ یہ بات کیا ہے؟ اس نے کہا کہ کل جو میں نے تمہیں سوتے رہنے کی تحریک کی اور تم سوتے رہے اور نماز نہ پڑھ سکے اس پر تم سارا دن روتے رہے، فکر کرتے رہے۔ خدا نے کہا کہ اسے نماز باجماعت پڑھنے سے کئی گنا بڑھ کر ثواب دے دو۔ (یعنی اس رونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو کئی گنا ثواب دینے کا حکم دیا) تو مجھے اس بات کا بڑا صدمہ ہوا۔ (شیطان کہتا ہے کہ مجھے اس بات کا بڑا صدمہ ہوا) کہ نماز سے محروم رکھنے پر تمہیں اور زیادہ ثواب مل گیا۔ آج میں اس لیے جگانے آیا ہوں کہ آج بھی کہیں تم زیادہ ثواب نہ حاصل کر لو۔ تو آپ فرماتے ہیں کہ شیطان تب پیچھا چھوڑتا ہے جب کہ انسان اس کی بات کا توڑ کرتا ہے، اس سے وہ مایوس ہو جاتا ہے اور چلا جاتا ہے۔“

(ماخوذ از ملائکۃ اللہ۔ انوار العلوم جلد5 صفحہ 552)

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
Het gebed voorkomt inderdaad onfatsoenlijkheid en alle ongewenste zaken.
Assurément, la Prière retient l'homme de l'indécence et de ce qui est répréhensible.
"De koelte von mijn ogen is in het gebed."
NATIONAL

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA 2024
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

NATIONAL IJTEMA 2024
IJTEMA
2024

NATIONAL IJTEMA 2024
IJTEMA
2024

NATIONAL IJTEMA
MAJLIS ANSARULLAH

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
IJTEMA
2024

NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
Assurément, la Prière retient l'homme de l'indécence et de ce qui est répréhensible.
NATIONAL IJTEMA 2024
MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM
Assurément, la Prière retient l'homme de l'indécence et de ce qui est répréhensible.
IJTEMA
NATIONAL IJTEMA
MAJLIS ANSARULLAH B

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM

انصار اللہ کی تین اہم ذمہ داریاں

مجلس انصار اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع 2007ء کے موقع پر اپنے پیغام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کو ان کی تین اہم ذمہ داریوں 1۔ قیام نماز 2۔ قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے 3۔ تربیت اولاد کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا:

قیامِ نماز سب سے اہم ذمہ داری ہے:۔

"انصاراللہ کی سب سے اہم ذمہ داری پنجوقتہ نمازوں کا قیام ہے۔ قرآن کریم نے مومنوں کی سب سے پہلی ہی علامت بیان فرمائی ہے کہ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ یعنی وہ نمازوں کو قائم کرتے ہیں۔ اس کو ضائع نہیں ہونے دیتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز کی ادائیگی کی بہت تاکید فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ مومن اور کافر میں فرق کرنے والی شے نماز ہے۔ ایک حدیث میں اس طرح بھی آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں...... حضرت مسیح موعودؑ نے نماز کی ادائیگی کی بہت تاکید فرمائی ہے اور میں آپ کو ذَکِّرۡ فَاِنَّ الذِّکۡرٰی تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (الذاریات:56) کے تحت یاددہانی کرواتا ہوں کہ انصاراللہ نے نمازوں کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہیں۔ خود بھی پنجوقتہ نمازوں پر قائم ہوں اور اپنی بیویوں اور اولادوں کو بھی اس کا عادی بنائیں۔ پانچوں نمازیں وقت پر ادا کریں اور انہیں ہرگز ضائع نہ کریں۔ نمازیں بار بار پڑھیں اور اس خیال سے پڑھیں کہ آپ ایسی طاقت والے کے سامنے کھڑے ہیں کہ اگر اس کا ارادہ ہو تو ابھی قبول کرلیوے۔ یہ آپ کی نسلوں کی روحانی پاکیزگی کی ضمانت ہے۔ دنیا کے گند اور آلائشوں سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ یہ سیّئات کو دور کرتی ہے۔

قرآن کریم سیکھیں اور سکھائیں:۔

دوسری اہم ذمہ داری انصار اللہ کی یہ ہے کہ وہ خود بھی قرآن کریم سیکھیں اور اپنی اولادوں کو بھی سکھائیں۔ اور پھر ہر گھر میں تلاوت قرآن کا اہتمام اور التزام ہو۔ اگر آپ خود روزانہ اس کی تلاوت کریں گے تو آپ کے بچے اس سے نیک اثر لیتے ہوئے تلاوت کے عادی بن جائیں گے۔ میں نے واقفین نو بچوں کو یہ ہدایت کی ہوئی ہے کہ وہ روزانہ کم از کم دو رکوع کی تلاوت کیا کریں۔ آپ نے ان واقفین نو کی تربیت کرنی ہے تو آپ کو اپنا عملی نمونہ ان کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔ روزانہ کچھ رکوع تلاوت ضرور کیا کریں کوئی وقت اس کے لیے مقرر کریں سب سے اچھا وقت تو فجر کی نماز کے بعد ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ فجر کے بعد اس کا التزام ہو۔

بچوں کی تربیت پر توجہ دیں:۔

تیسری ذمہ داری جس کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ بچوں کی تربیت ہے۔ یہ بھی انصار اللہ کا کام ہے کہ وہ احمدی بچوں کی تربیت کی فکر کریں۔ جیسا کہ میں نے نماز اور تلاوت قرآن کریم کا ذکر کیا ہے۔ اگر ان دو امور پر احمدی بچے قائم ہوجائیں تو ان کی احسن تربیت ہوگی۔ وہ یورپ کے گند اور دنیاوی آلائشوں سے پاک ہوجائیں گے۔ تربیت کے مضمون میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ ماں باپ جتنی مرضی زبانی تربیت کریں اگر ان کا اپنا نمونہ اور کردار ان کے قول کے مطابق نہیں تو بچوں کی تربیت نہیں ہوسکتی۔ بچے کمزور پہلو کو لے لیں گے اور مضبوط پہلو کو چھوڑ دیں گے۔ اس لیے آپ کو اپنا عملی نمونہ پیش کرنا ہوگا۔ نمازوں پر قائم ہونا پڑے گا۔ تلاوت قرآن کریم کا روزانہ اہتمام کرنا ہوگا۔ گھروں میں پاکیزہ ماحول اور پاکیزہ باتیں رواج دینی ہوں گی۔ گھروں میں نظام جماعت کے خلاف باتیں نہ ہوں جن سے بچوں کی تربیت پر بُرا اثر پڑے۔ میں نے خود دیکھا ہے کہ وہ گھر جن میں نظام جماعت کے خلاف باتیں ہوتیں ہیں ان کے بچے جماعت سے دور ہوجاتے ہیں، یہاں تک کہ دہریہ ہوجاتے ہیں۔ پس اگر آپ نے اپنے بچوں کو احمدیت، حقیقی اسلام پر قائم رکھنا ہے تو ان کے دلوں میں خلافت احمدیہ اور نظام جماعت کی محبت اور احترام پیدا کریں اور یہ تبھی ہوگا جب یہ محبت اور احترام آپ کے دلوں اور آپ کے عملی نمونہ سے پھوٹ رہا ہوگا۔"

(ماہنامہ الناصر جرمنی اگست۔ ستمبر 2007ء)

serez délivré des
péchés."

MAJLIS ANSARULLAH BELGIUM